تاریخ فلسفہ تفسیر حدیث، تصوف علم کلام، اور ادب پر ایسے ایسے عجیب اور دلچسپ مباحث ملیں گے جو شاید کہیں یکجا نہ مل سکیں جگہ جگہ سیاسیات حاضرہ پر جو تبصرے کیے گئے ہیں، اور دور جدید کے روشن خیالوں کو خطاب کر کے جو بحثیں کی گئی ہیں، وہ بھی لطف سے خالی نہیں۔

انساب وقبائل کا باہمی امتیاز وتفاضل — تالیف مولنٰا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند قیمت ۲؍ مطبع قاسمی دیوبند۔

اس رسالہ میں آیۂ کریمہ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ - کی تفسیر بیان کی گئی ہے فاضل مفسر نے آیت کو تین اجزار پر تقسیم کیا ہے۔ پہلا جز وانثیٰ پر ختم ہوتا ہے، اور پیدائش کے اعتبار سے تمام انسانوں میں خلقی و نوعی مساوات ثابت کرتا ہے جس سے قانونی وشرعی مساوات بھی لازم آتی ہے۔ کیونکہ جب انسان اور انسان میں نوعیت اور خلقت کے اعتبار سے کوئی فرق و امتیاز نہیں، تو ایسے قوانین اور اصولی و اجتماعی امور میں بھی کسی قسم کا فرق و امتیاز نہ ہونا چاہیے جو انسان کے لیے من حیث الانسان وضع کیے گئے ہیں دوسرا جزر لِتَعَارَفُوْا پر تمام ہوتا ہے اور ثابت کرتا ہے کہ گو تمام انسان ایک ہی اصل سے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو انساب اور قبائل میں تقسیم کر دیا ہے اور ان میں ایسی مختلف تعریفی خصوصیات پیدا کر دی ہیں جو ان کے درمیان وجہ امتیاز اور سبب تعارف ہیں اس لیے لامحالہ انساب وقبایل کا تفاضل ثابت ہوتا ہے، کیونکہ تعارف کے لیے صرف تعدد کافی نہیں بلکہ امتیاز و تفاوت بھی ضروری ہے اور امتیاز و تفاوت کے ساتھ فرق مراتب بھی ناگزیر۔ اور اور جب یہ فرق ناگزیر ہے تو نسبی خصوصیات اور خاندانی اخلاق کی حفاظت کے لیے شادی بیاہ میں کفارت کا لحاظ کرنا بھی ضروری ہونا چاہیے۔ تیسرا جزر اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ نسبی امتیاز و تفاضل کوئی فخر کرنے کی چیز نہیں، نہ یہ کرامت کوئی ایسی کرامت ہے جو دنیا میں تم کو قوانین کی